10

ٹی-20 عالمی کپ کیلئے منتخب کی گئی ٹیم میں تبدیلی نہیں ہونی چاہئے

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI

1
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار

Editions:
New Delhi •Mumbai •Kolkata
Lucknow •Gorakhpur •Kanpur
Patna •Hyderabad •Bengaluru

NEW DELHI (CITY) Pages: 12 ₹ 4/-

28/صفر المظفر 1443ھ بدھ ❮یعنی مکمل سچ❯ •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار

Wednesday 06 October 2021

لکھیم پور تشدد

پرینکا گرفتار ▢ کانگریس کارکنان سڑکوں پر

یوپی کے کئی علاقوں میں حالات کشیدہ ▢ تشدد کی تحقیقات کیلئے 6 رکنی SIT کی تشکیل ▢ جوڈیشل کمیٹی بھی جانچ کیلئے تیار

لکھیم پور کھیری/ لکھنؤ (ایس این بی)

لکھیم پور کھیری تشدد کی جانچ کیلئے 6 رکنی اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی ہے۔ دیر شام سرکار نے جانچ ٹیم کا اعلان کیا۔ وہیں جوڈیشل کمیٹی بھی تشدد کی جانچ کیلئے پوری تیاری کر چکی ہے۔ دوسری طرف تشدد میں مارے گئے کسانوں کے کنبوں سے ملنے پہنچیں پرینکا گاندھی کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ انہیں سیتاپور واقع پی اے سی کے گیسٹ ہاؤس میں تقریباً 30 گھنٹے حراست میں رکھنے کے بعد گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے خلاف دفعہ 144 کی خلاف ورزی کے الزام میں مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ عدالت میں پیش کرنے سے قبل گیسٹ ہاؤس کو ہی جز وقتی جیل کے طور پر تبدیل کردیا گیا۔

پرینکا گاندھی کے علاوہ پارٹی کے سینئر لیڈر دیپیندر ہڈا اور اترپردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اجے کمار للو سمیت 11 افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مسز واڈرا کی نگرانی کیلئے حکومت نے ایک ڈرون کیمرہ بھی لگایا ہے۔ پرینکا گاندھی کے ساتھ دیپیندر ہڈا، اجے کمار للو، دھیرج گرجر، بی وی شری نواس اور دیپک سنگھ بھی پولیس کی حراست میں ہیں۔ دوسری جانب کانگریس کی قومی جنرل سکریٹری اور اترپردیش کی انچارج پرینکا گاندھی نے آج منگل کو اترپردیش کی یوگی حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ ہمیشہ تشدد اور استحصال کا سہارا لیتی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو بھی نشانہ بناتے ہوئے سوال کیا کہ وہ ان کنبوں کے دکھ درد میں شریک ہونے کیلئے لکھیم پور کھیری کیوں نہیں جا رہے ہیں، جن کے بیٹوں کو بے رحمی سے قتل کر دیا گیا ہے اور جہاں بذریعہ ہیلی کاپٹر 15 منٹ میں پہنچا جا سکتا ہے۔

واضح رہے کہ ریاستی حکومت نے کل پیر کو پرینکا گاندھی کو لکھیم پور کھیری جاتے وقت سیتاپور میں حراست میں لے لیا ہے اور وہ گزشتہ 30 گھنٹے سے پولیس کی حراست میں ہیں۔ جب ان سے یہ سوال کیا گیا کہ وہ لکھیم پور کے معاملہ کو کیسے دیکھتی ہیں تو انہوں نے کہا کہ یوپی اور ملک میں جو ہو رہا ہے، میں اسے اس بڑی تصویر کے حصہ کے بطور دیکھتی ہوں، جہاں مخالفت، احتجاج، مظاہرہ اور آواز اٹھانے والوں کا مسلسل استحصال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوپی میں جو بھی مخالفت کی کوشش کرتا ہے، چاہے وہ طالب علم ہو یا ٹیچر، اسے پیٹا جاتا ہے، زدوکوب کیا جاتا ہے اور جیل بھیج دیا جاتا ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جب حزب اختلاف کے لیڈروں کو کسی ایف آئی آر یا گرفتاری کے حکم کے بغیر متاثرہ کنبوں سے ملنے کی کوشش کرنے پر گرفتار کیا جا سکتا ہے تو کسانوں کو کچلنے والوں کو گرفتار کیوں نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس سے واضح ہے کہ بہت بڑی گڑبڑی ہے اور میں متاثرہ کنبے سے ملنا چاہتی ہوں۔ انہوں نے لکھیم پور تشدد میں کسانوں کے ساتھ ہی بی جے پی کارکنوں کے ہلاکت کو بھی غلط قرار دیا اور کہا کہ یہ نہیں ہونا چاہئے تھا۔ کسی پر بھی کسی طرح کا تشدد غلط ہے، سب کیلئے انصاف کے بارے میں سب کو بولنا چاہئے۔

یوپی: 75 اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد

سابقہ حکومت میں غریبوں کو نہیں ملا حق: وزیر اعظم

لکھنؤ (ایس این بی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے یہاں سابقہ سماجوادی پارٹی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ سابقہ حکومت میں غریبوں کو حق نہیں ملا۔ انہوں نے سابقہ حکومت پر مرکزی اسکیموں میں لاپروائی و بہانے بازی کئے جانے کا الزام لگایا۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے 75 ہزار لوگوں کو پی ایم آواس کی چابی ڈیجیٹلی سونپنے کے بعد ایک ٹاسک بھی دیا۔ انہوں نے کہا کہ جن 9 لاکھ لوگوں کو پی ایم آواس یوجنا کے تحت گھر ملا ہے، وہ دیوالی پر اپنے نئے گھر میں 2-2 نئے دیے جلائیں۔ اس میں ایک اپنے لئے اور دوسرا شری رام کیلئے۔ وزیر اعظم منگل کو یہاں لکھنؤ میں 'نیو اربن انڈیا تھیم' پر منعقد تین روزہ کانفرنس اور ایکسپو میں وزیر اعظم رہائش اسکیم شہری کے تحت 75 ہزار مستفیدین کو ڈیجیٹل کے توسط سے گھر کی چابی سونپنے کے بعد اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ مسٹر مودی نے مستفیدین میں آگرہ کی وملیش، کانپور کی رام جانکی پال اور للت پور کی بیتا سے بات بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے وہ دن بھی یاد آتے ہیں، جب تمام کوششوں کے باوجود اترپردیش مکانات تعمیر کے معاملہ میں آگے نہیں بڑھ رہا تھا۔ وہ بھی تب جب غریبوں کیلئے گھر بنانے کا پیسہ مرکزی حکومت دے رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یوپی میں 2017 سے پہلے، جو حکومت تھی، وہ غریبوں کیلئے گھر بنوانا ہی نہیں چاہتی تھی۔ مودی نے الزام لگایا کہ 2017 سے پہلے وزیر اعظم رہائش اسکیم کے تحت یوپی میں 18 ہزار گھروں کی منظوری دی گئی تھی، لیکن سابقہ حکومت نے غریبوں کو 18 گھر بھی بنا کر نہیں دیئے۔ تب کی حکومت اس میں مسلسل روڑے اٹکا رہی تھی۔

انہوں نے کہا کہ مجھے اطمینان ہے کہ موجودہ یوگی حکومت نے غریبوں کو 9 لاکھ گھر بنا کر دیئے۔ اس کے علاوہ 14 لاکھ گھروں کی تعمیر الگ الگ مرحلوں میں ہو رہی ہے۔ مسٹر مودی نے پی ایم آواس یوجنا کے 9 لاکھ مستفیدین کو ٹاسک دیتے ہوئے کہا کہ یوپی حکومت اجودھیا میں دیوالی پر 7.5 لاکھ دیے جلانے والی ہے، ایسے میں پی ایم آواس کی چابی پانے والے سبھی لوگ اپنے نئے گھروں میں دیوالی پر 2 نئے دیے جلائیں۔ انہوں نے کہا کہ 2017 سے پہلے کے اترپردیش اور بعد کے اترپردیش کا فرق یہاں کے لوگوں کو اب نظر آنے لگا ہے۔ پہلے یوپی میں بجلی آتی کم اور جاتی زیادہ تھی۔ بجلی چنندہ شہروں میں آتی تھی۔ اب یوپی میں بجلی سب کو ہر جگہ یکساں مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب گاؤں کی سڑک کی تعمیر بھی کسی کی سفارش کی محتاج نہیں۔

- 'نیو اربن انڈیا تھیم' پر تین روزہ کانفرنس اور ایکسپو
- وزیر اعظم نے پی ایم آواس یوجنا کے تحت 75 ہزار مستفیدین کو ڈیجیٹل کے توسط سے سونپی گھر کی چابی

(باقی صفحہ این سی آر پر)

لکھیم پور تشدد واقعہ کا ویڈیو وائرل ▢ اپوزیشن کا حملہ تیز

لکھنؤ (یو این آئی)

لکھیم پور کھیری میں کسانوں کو روندے جانے کا ویڈیو وائرل ہونے کے بعد اپوزیشن اترپردیش کی یوگی حکومت پر حملہ آور ہو گیا ہے جبکہ حکومت کی جانب سے اب تک کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں دو ایس یو وی گاڑیوں نے پیدل جا رہے کسانوں کو پیچھے سے ٹکر ماردی اور روندتے ہوئے نکل گئی۔ کانگریس، سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے وائرل ویڈیو کے ساتھ ٹوئٹ کر حکومت سے صفائی طلب کی ہے۔

کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے ٹوئٹ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی جی آپ کی حکومت نے بغیر کسی آرڈر اور ایف آئی آر کے مجھے گزشتہ 28 گھنٹوں سے حراست میں رکھا ہے۔ کسانوں کو کچل دینے والا یہ شخص اب تک گرفتار کیوں نہیں ہوا ہے۔ مرکزی وزیر اجے مشرا ٹینی کی برخاستگی کے مطالبے کے ساتھ ایس پی دفتر نے ٹوئٹ کیا کہ لکھیم پور میں اقتدار کے نشے میں چور وزیر اجے مشرا کے بیٹے کے ذریعہ کسانوں کو اپنی جیپ سے کچلنے کا ویڈیو سامنے آیا ہے۔ جانچ میں مشغول سی ایم کی ایس آئی ٹی اب کس بات کا انتظار کر رہی ہے۔ اے اے پی لیڈر سنجے سنگھ نے ٹوئٹ کیا کہ کل سامنے آیا ویڈیو دہلانے والا ہے کہ کس طرح بی جے پی کے وزیر کی گاڑیوں نے کسانوں کو روندا۔ یوگی آدتیہ ناتھ کے انصاف کا عالم دیکھئے کی کیسے قاتل ابھی بھی گرفت سے باہر ہیں اور 30 گھنٹے سے ہم لوگ سیتا پور کے بسواں میں پولیس حراست میں ہیں۔

پرینکا حراست میں بھی ہار ماننے والی نہیں: راہل

نئی دہلی (یو این آئی)

کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے لکھیم پور کھیری متاثرہ کنبوں کے ارکان سے ملنے جارہی پارٹی کی اترپردیش کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کو حراست میں لئے جانے پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے منگل کے روز کہا کہ وہ سچی کانگریسی ہیں اور ان ہتھکنڈوں سے ڈرنے والی نہیں۔ کانگریس کے سابق صدر کے ساتھ محترمہ گاندھی نے بھی انہیں حراست میں لئے جانے کو غیر قانونی بتایا اور لکھنؤ کے دورے پر آ رہے وزیر اعظم نریندر مودی سے سوال کیا کہ بغیر آرڈر اور بغیر ایف آئی آر انہیں حراست میں کیوں رکھا گیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ جسے حراست میں رکھا ہے، وہ ڈرتی نہیں ہیں، سچی کانگریسی ہیں، ہار نہیں مانیں گی۔ ستیہ گرہ رکے گا نہیں۔ محترمہ گاندھی نے کہا کہ نریندر مودی جی آپ کی حکومت نے بغیر کسی آرڈر اور ایف آئی آر کے مجھے گزشتہ 30 گھنٹے سے حراست میں رکھا ہے، کسانوں کو کچلنے والے یہ شخص اب تک گرفتار نہیں ہوئے، کیوں؟۔

مولانا کلیم صدیقی کی رہائش گاہ پر یوپی اے ٹی ایس کا چھاپہ

مقامی باشندوں میں بے چینی ▢ گرفتاری کو یوپی اسمبلی الیکشن سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں لوگ

UTTAR PRADESH
UP ATS
ANTI-TERROR SQUAD

نئی دہلی (انوار الحق/ ایس این بی)

آج صبح قریب 9 بجے ایف بلاک، شاہین باغ، جامعہ نگر میں مولانا کلیم صدیقی کے مدرسہ سبیل السلام، دفتر اور رہائش گاہ پر یوپی اے ٹی ایس اور لوکل پولیس نے تقریباً 2 گھنٹے تک تلاشی لی۔ اس دوران بڑی تعداد میں پولیس فورس اور بلیک کمانڈو تعینات کیے گئے تھے۔ چھاپہ ماری کی وجہ سے پورے شاہین باغ میں دن بھر ہلچل اور افراتفری کا ماحول بنا رہا۔ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق تبدیلی مذہب معاملے میں یوپی اے ٹی ایس کے افسران نے مولانا کلیم صدیقی سے روابط کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ سامان بھی اے ٹی ایس اپنے ساتھ لے گئی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ یوپی اے ٹی ایس کی ٹیم نے کورٹ کے حکم کے بعد تبدیلی مذہب کے الزام میں گرفتار کیے گئے معروف مبلغ مولانا کلیم صدیقی کی رہائش گاہ پر چھاپہ ماری کی ہے۔ یوپی اے ٹی ایس کی ٹیم آج صبح 10 بجے سے قبل ہی دہلی کے شاہین باغ پہنچی تھی اور ایف بلاک میں واقع شاہین مسجد سے متصل مدرسہ سبیل السلام میں تلاشی لی۔ مولانا کلیم صدیقی کی رہائش گاہ، دفتر اور مدرسہ کے علاوہ نثار مسجد کے پاس بھی چھاپہ ماری کی۔ اے ٹی ایس نے دعویٰ کیا ہے کہ ان جگہوں سے غیر ملکی فنڈنگ سے منسلک دستاویز ملے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ یوپی اے ٹی ایس نے اسی سال جون میں نوئیڈا سے مولانا عمر گوتم اور مفتی جہانگیر قاسمی کو گرفتار کیا تھا۔ یہ دونوں جامعہ نگر کے رہنے والے ہیں۔ اے ٹی ایس کے مطابق تبدیلی مذہب کا معاملہ پورے ملک میں چل رہا ہے، جس کیلئے یہ کارروائی کی گئی ہے۔ اسی معاملے میں اے ٹی ایس نے 21 ستمبر کو مولانا کلیم صدیقی کو بھی گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد مولانا کلیم صدیقی کے 3 ساتھیوں کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق عمر گوتم سے پوچھ گچھ کے دوران ہی مولانا کلیم صدیقی کا نام تفتیش میں سامنے آیا تھا۔ مولانا کلیم صدیقی کے گھر اور آفس میں چھاپہ ماری کو لے مقامی لوگوں میں کافی غم و غصہ ہے۔ مقامی لوگ عمر گوتم، مفتی جہانگیر قاسمی، داعی اسلام مولانا کلیم صدیقی کی گرفتاری اور یوپی اے ٹی ایس کی چھاپہ ماری کو 2022 میں ہونے والے یوپی اسمبلی الیکشن سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ یوگی جی کسان ریلی سے بوکھلا گئے ہیں، کیونکہ کسان ریلی میں ہندو مسلم، سکھ اور عیسائی سمیت سبھی مذاہب کے لوگ شامل ہیں، جس کی وجہ سے بی جے پی بوکھلا گئی ہے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے یوپی سرکار پولرائزیشن کر کے ہندو ووٹ کو متحد کرنے کے لئے مولانا کلیم صدیقی، عمر گوتم، مفتی جہانگیر قاسمی اور ان کے ساتھیوں کو گرفتار کر کے جیل رسید کیا ہے۔

شاک اینڈ ہیمرج و کوما سے ہوئی تھی کسانوں کی موت: رپورٹ

لکھیم پور (ایس این بی)

پیر کی دیر رات آئی پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق واقعہ میں ہلاک 4 کسانوں کی موت شاک اینڈ ہیمرج اور کوما میں جانے سے ہوئی، جبکہ صحافی سمیت دیگر 3 بی جے پی حامی لوگوں کی پٹائی سے موت ہونا دکھایا گیا ہے۔ 3 رکنی ڈاکٹروں کے پینل کے ذریعہ کئے گئے متوفین کے پوسٹ مارٹم کے بعد آئی رپورٹ میں ان کی موت کی وجہ بتائی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق لوپریت سنگھ (18 سال) ساکن چوکھڑا فارم کی موت گھسٹنے سے قبل لگی چوٹ کے بعد شاک اینڈ ہیمرج و کوما، گرجیت سنگھ (55) ساکن دھورہرہ کی موت گھسٹنے اور چوٹ کے بعد ہوئے شاک اینڈ ہیمرج اور کوما، گروِندر سنگھ (40) دھاردار ہتھیاروں کی دو چوٹ سمیت شاک اینڈ ہیمرج اور دلجیت سنگھ (36) کی موت چوٹ لگنے کے سبب شاک اینڈ ہیمرج اور کوما میں جانے کے بعد ہوئی ہے، جبکہ صحافی رمن کشیپ (34) ساکن نگھاسن کی موت لاٹھی ڈنڈوں سے پٹائی اور گھسیٹنے کے بعد جسم پر آئی درجن بھر چوٹوں سے ہوئی۔ شبھم مشرا (27) ساکن شیوپوری گڑھی روڈ، متوفی ہری اوم مشر (26) ساکن فردھان اور شیام سندر نشاد (30) کی موت چوٹوں کے سبب شاک اور ہیمرج سے ہونی بتائی جارہی ہے۔

زکر برگ کو 7 ارب ڈالر کا نقصان

انتظامیہ نے فیس بک اور وہاٹس ایپ یوزرس کو ہوئی پریشانی کیلئے معذرت کی

نیو یارک (ایجنسیاں)

گزشتہ روز دنیا کے مختلف ممالک میں فیس بک، وہاٹس ایپ اور انسٹاگرام کی سروس بند ہوگئی تھی، جس کے باعث مارک زکر برگ کو 7 ارب ڈالر کا نقصان ہوا۔ میڈیا کمپنی بلوم برگ کے مطابق گزشتہ روز تقریباً 6 گھنٹے کیلئے سوشل میڈیا ویب سائٹ فیس بک اور سوشل میڈیا ایپلی کیشن انسٹاگرام اور وہاٹس ایپ تکنیکی خرابی کے باعث بند ہوگئی تھیں، جس کے باعث فیس بک کے بانی مارک زکر برگ کے اسٹاکس 4.9 فیصد گر گئے اور کمپنی کو 7 ارب ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑ گیا۔ اس نقصان کی بڑی وجہ فیس بک کی بندش کے باعث صارفین کا دیگر ایپلی کیشن اور ویب سائٹس تک رسائی کرنا بھی شامل ہے۔ فیس بک کے حصص میں کمی گزشتہ سال نومبر کے بعد ایک دن میں سب سے بڑی کمی ہے، تاہم سروسز بحال ہونے کے بعد اس میں 0.5 فیصد بہتری آ گئی ہے۔ فیس بک کی اس طرز کی سروس معطلی اپنی نوعیت کی سب سے طویل بندش ہے، جسے آج تک ویب مانیٹرنگ گروپ ڈاؤن ڈی ٹکٹر نے ٹریک نہیں کیا۔ زکر برگ نے فیس بک پر کہا کہ 'فیس بک، انسٹاگرام، وہاٹس ایپ اور میسنجر اب دوبارہ آن لائن ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا آج ہوئی پریشانی کے لیے معذرت، میں جانتا ہوں کہ آپ جن لوگوں کے بارے میں سوچتے ہیں اور ان کا خیال کرتے ہیں ان سے وابستہ رہنے کیلئے آپ ان خدمات پر کتنے منحصر ہیں۔

فیس بک انتظامیہ کی جانب سے بندش کا الزام کنفی گریشن میں غلط تبدیلی پر لگایا ہے، جس کے باعث فنی خرابی پیدا ہوئی اور مختلف ممالک سے ساڑھے تین ارب صارفین وہاٹس ایپ، انسٹاگرام اور فیس بک استعمال کرنے سے محروم ہوگئے۔ کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے واضح نہیں کیا گیا کہ کنفی گریشن پہلے سے طے شدہ تھی یا کس کی جانب سے کی گئی۔ فیس بک کے چیف ٹیکنالوجی آفیسر مائیک شروفر نے اپنی ٹوئٹ میں کہا کہ سروسز کی 100 فیصد بحالی میں کچھ وقت لگ سکتا ہے، ہم پر انحصار کرنے والے تمام چھوٹے اور بڑے کاروبار، خاندانوں اور منسلک افراد سے میں معذرت خواہ ہوں۔ دوسری جانب سیکورٹی ماہرین کا کہنا تھا کہ ممکن ہے کہ کمپنی میں کام کرنے والے کسی شخص سے نادانستہ طور پر کوئی غلطی ہوگئی ہو، تاہم تاحال کمپنی انتظامیہ کی جانب سے کوئی واضح موقف نہیں اپنایا گیا ہے۔ دیگر ماہرین کا کہنا ہے کہ فیس بک ویب نظام میں تبدیلی کی وجہ سے مسئلہ پیدا ہوا۔ فیس بک نے بارڈر گیٹ وے پروٹوکول میں کئی تبدیلیاں کی تھیں، جس کی وجہ سے فیس بک انٹرنیٹ سے غائب ہوگیا۔

- سروسز کی 100 فیصد بحالی میں لگ سکتا ہے وقت: چیف ٹیکنالوجی آفیسر مائیک شروفر

لوک جن شکتی پارٹی چچا-بھتیجے میں تقسیم

چراغ پاسوان کو انتخابی نشان ملا ہیلی کاپٹر اور پشوپتی کمار پارس کو سلائی مشین

پٹنہ (ایس این بی)

الیکشن کمیشن نے دو ٹکڑوں میں تقسیم لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) منگل کو الگ الگ پارٹی کے طور پر منظوری دے دی۔ ضمنی انتخاب تک چراغ پاسوان کی قیادت والی پارٹی کا نام لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) ہوگا۔ پارٹی کو ہیلی کاپٹر انتخابی نشان دیا گیا ہے۔ وہیں ان کے چچا اور مرکزی وزیر پشوپتی کمار پارس کی پارٹی کا نام راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی (آر ایل جے پی) ہوگا۔ آر ایل جے پی کا انتخابی نشان سلائی مشین ہوگا۔ الیکشن کمیشن نے اس سلسلے میں لیٹر جاری کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دونوں گروپوں کے درمیان پارٹی کو لے کر دعوے کی لڑائی اب ختم ہوتی نظر آ رہی ہے۔ حالانکہ چراغ پاسوان کی پارٹی کے نام سے رام ولاس جڑ گیا ہے، جس سے انہیں انتخابی سیزن میں والد کی وراثت کے طور پر ووٹ مانگنے میں مدد مل سکتی ہے۔ واضح ہو کہ ایل جے پی کے انتخابی نشان بنگلہ کو الیکشن کمیشن نے چچا-بھتیجے کی لڑائی میں ضبط کر لیا ہے۔ اب اس کا استعمال دونوں میں سے کوئی نہیں کر سکتا ہے۔ واضح ہو کہ رام ولاس پاسوان کے انتقال کے بعد سے ہی ان کے بیٹے چراغ اور ان کے بھائی پشوپتی کمار پارس کے درمیان تنازع پیدا ہو گیا تھا۔ ایل جے پی نے 2020 کے بہار اسمبلی انتخاب میں این ڈی اے سے الگ ہو کر انتخاب لڑا تھا اور ایک ہی سیٹ مل پائی تھی۔ اس کے بعد پارٹی میں تنازع گہرا ہوتا چلا گیا۔ پارس گروپ نے چراغ کو قومی صدر اور پارلیمانی امور کے لیڈر کے عہدہ سے ہٹا دیا تھا۔ تب سے ہی دونوں گروپ پارٹی پر اپنا دعویٰ کر رہے تھے۔ یہ لڑائی الیکشن کمیشن تک بھی پہنچی تھی، جس نے اب یہ فیصلہ دیا ہے۔ چراغ کی پارٹی کے ریاستی ترجمان اشرف انصاری نے کہا کہ تاراپور اور کوشیشور استھان سے امیدوار اتارنے کیلئے چراغ پاسوان کی طرف سے الیکشن کمیشن سے نئے انتخابی نشان کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے اپنی طرف سے گیس سلنڈر، ہیلی کاپٹر اور ایک ساتھ کھڑے تین آدمی کے نشان کو بطور سمبل دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ چراغ گروپ کے ریاستی صدر کے مطابق آج شام تک امیدواروں کے نام کا اعلان ہوگا۔ کوشیشور استھان اور تاراپور سیٹ کا ضمنی انتخاب چراغ کے امیدوار اکیلے لڑیں گے۔ ان کا مقصد ہر حال میں جے ڈی یو اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو نقصان پہنچانا ہے۔ چراغ گروپ نے دونوں سیٹوں کیلئے اپنے امیدواروں کے نام کو فائنل کر دیا ہے۔

- پارٹی کا نام بھی بدلا، کمیشن نے نئے نام الاٹ کئے
- چراغ کی پارٹی کا نام ہوگا LJP (رام ولاس)
- پشوپتی کمار پارس کی پارٹی کا نام RLJP ہوگا

'آئندہ سال 11-10 جنوری کو ہوگا نیٹ-ایس ایس کا امتحان'

نئی دہلی (یو این آئی)

مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں کہا ہے کہ میڈیکل سے متعلقہ سپر اسپیشلٹی میں داخلے کیلئے قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ 2021 (نیٹ-ایس ایس-21) اس امسال 11 نومبر کے بجائے کو 11-10 جنوری 2022 کو منعقد کیا جائے گا۔ نیشنل بورڈ آف ایگزام نیشن (این بی ای) نے جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی والی بنچ کے سامنے دائر کردہ حلف نامے میں امتحان کی نظر ثانی شدہ تاریخوں کے بارے میں معلومات دی۔ حلف نامے میں کہا گیا ہے کہ 14-13 نومبر 2021 کو پہلے سے طے شدہ امتحان ملتوی کر دیا گیا ہے۔ یہ امتحان اب 11-10 جنوری 2022 کو منعقد کیا جائے گا۔ درخواست گزار پرتیک رستوگی اور 40 دیگر پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹروں نے عدالت میں دائر اپنی عرضی میں کہا تھا کہ امتحان کا سلیبس اچانک تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ایسے میں انہیں اس کی تیاری کیلئے کافی وقت نہیں ملے گا۔ امسال 23 جولائی کو 14-13 نومبر کو نیٹ ایس ایس 21-امتحان کے انعقاد کے بارے میں ایک اور نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ اس کے بعد 31 اگست کو ایک اور نوٹیفکیشن جاری کیا گیا، جس میں امتحان کے سلیبس میں تبدیلی کے بارے میں بتایا گیا۔

پٹرول 111 روپے اور ڈیزل 100 روپے سے متجاوز

پٹرول 25 اور ڈیزل 30 پیسے پھر ہوا مہنگا

نئی دہلی (یو این آئی)

تیل پیدا کرنے والے ممالک کی سرفہرست تنظیم اوپیک کے مطالبے کے مطابق تیل پیداوار میں اضافہ نہیں ہونے سے بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی 7 سال کی بلند ترین سطح 81 ڈالر فی بیرل عبور ہونے سے منگل کو ملک میں پٹرول 25 پیسے اور ڈیزل 30 پیسے فی لیٹر مہنگا ہوگیا۔ اس سے ملک کے کچھ شہروں میں پہلی بار پٹرول 111 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 100 روپے فی لیٹر سے تجاوز کر گیا ہے۔ مسلسل 4 دن کے اضافے کے بعد گزشتہ روز ان دونوں مصنوعات کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی تھی، لیکن آج پھر اس میں اضافہ کیا گیا، جس کی وجہ سے دارالحکومت دہلی میں ان کی قیمتیں اب تک کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئیں۔ اس اضافے کے بعد دارالحکومت دہلی میں پٹرول 102.64 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 91.07 روپے فی لیٹر کی تاریخی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ گزشتہ ایک ہفتے میں پٹرول 1.24 پیسے اور ڈیزل بھی گزشتہ 10 دنوں میں 2.45 روپے فی لیٹر مہنگا ہوچکا ہے۔ اوپیک ممالک کی کل ہوئی میٹنگ میں یومیہ 4 لاکھ بیرل تیل پیداوار بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جبکہ کورونا کے بعد اب عالمی سطح پر اس کی مانگ میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اس فیصلے کے بعد بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل میں زبردست تیزی نظر آئی۔ گزشتہ روز امریکی مارکیٹ میں کاروبار بند ہونے پر برینٹ کروڈ 2.28 ڈالر فی بیرل اضافے کے ساتھ 81.26 ڈالر فی بیرل اور امریکی کروڈ 2.07 ڈالر کے اضافے کے ساتھ 77.62 ڈالر فی بیرل رہا۔

شہر	پٹرول	ڈیزل
دہلی	102.64	91.07
ممبئی	108.68	98.80
چنئی	100.23	95.59
کولکاتہ	103.36	94.17

آئل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق دہلی میں پٹرول 102.64 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 91.07 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا۔ اس اضافے کے بعد بھی دہلی این سی آر کے نوئیڈا میں پٹرول 99.94 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 91.68 روپے فی لیٹر ہے۔ اس وقت بھوپال میں پٹرول 111.14 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 100.05 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا ہے۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کا روزانہ جائزہ لیا جاتا ہے اور اسی بنیاد پر ہر روز صبح 6 بجے سے نئی قیمتوں کا اطلاق ہوتا ہے۔

کورونا: نئے معاملوں کی تعداد 20 ہزار سے کم ہوئی

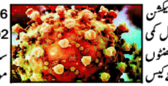

نئی دہلی (یو این آئی)

ملک میں کورونا انفیکشن کے معاملات میں مسلسل کمی کے درمیان، پچھلے 24 گھنٹوں میں 20 ہزار سے کم نئے کیس رپورٹ ہوئے اور اسی عرصے میں تقریباً 30 ہزار لوگ صحت مند ہوئے اور صحت یابی کی شرح 97.93 فیصد ہوگئی ہے۔ دریں اثنا پیر کو ملک میں 72 لاکھ 51 ہزار 419 افراد کو کورونا کی ویکسین دی گئی اور اب تک 91 کروڑ 54 لاکھ 65 ہزار 826 افراد کو ویکسین دی جا چکی ہے۔ منگل کی صبح مرکزی وزارت صحت کے جاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا کے 18346 نئے کیسز کی تصدیق ہوئی ہے، جس کی وجہ سے متاثرہ افراد کی تعداد 3 کروڑ 38 لاکھ 53 ہزار 48 ہوگئی ہے۔ دریں اثنا، مزید 29639 مریضوں کی صحت یابی کے بعد، کورونا سے پاک لوگوں کی تعداد 3 کروڑ 31 لاکھ 50 ہزار 886 ہوگئی ہے۔ ایکٹو کیس 11556 سے 2 لاکھ 52 ہزار 902 پر آ گئے ہیں۔ اس کے ساتھ مزید 263 مریضوں کی موت کی وجہ سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 449260 ہوگئی ہے۔ ملک میں شفایابی کی شرح 97.93 فیصد ہے اور فعال کیسز کی شرح 0.75 پر آ گئی ہے، جبکہ اموات کی شرح 1.33 فیصد پر برقرار ہے۔ کیرالہ اس وقت ملک میں پہلے نمبر پر ہے فعال معاملات کے حوالے سے اور گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران یہاں 8306 ایکٹو کیسز کم ہوئے ہیں، اب ان کی تعداد 129324 رہ گئی ہے۔ ساتھ ہی 17007 مریضوں کی صحت یابی کی وجہ سے کورونا سے پاک ہونے والے لوگوں کی تعداد 4574206 ہوگئی ہے۔ اسی عرصے میں 149 مریضوں کی موت کی وجہ سے اموات کی تعداد بڑھ کر 25526 ہوگئی ہے۔

خالص دیسی جڑی بوٹیوں سے تیار صدر لیبارٹیریز کا انمول تحفہ

شربت اکسیر سعال®
نزلہ، زکام، کھانسی اور چھاتی میں جمے بلغم کو نکالنے میں مددگار ہے۔

शर्बत
इकसीरे सुआल®
नज़ला, ज़ुकाम, खाँसी और छाती में जमे बलग़म को निकालने में उपयोगी है।

ख़मीरा नुक़रा®
दिल व दिमाग़ की कमज़ोरी और दिमाग़ी काम करने वालों के लिए शक्ति प्रदान करने में कारगर है।

خمیرہ نقرہ®
دل و دماغ کی کمزوری دور کرنے اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے کارگر ہے۔

SHARBAT IKSEER-E-SUAAL®
SUGAR FREE
KHAMEERA NUQRA®

Mfd. By: Sadar® Laboratories (P) Ltd.
Toll Free No. 1800 1200 00010
•sadardawakhana@ymail.com •www.sadarlaboratories.com